سوال

(170)مرحوم کی ایک بیوی، ایک بیٹی، پانچ پوتے اور دو پوتیوں میں تقسیم وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ جان محمد کا بیٹا دھنی بخش اپنے والد کی زندگی میں ہی وفات کر گیا۔ بعد میں خود جان محمد فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے، ایک بیوی، ایک بیٹی 5 پوتے دو پوتیاں۔ بتائیں کہ جان محمد کی ملکیت میں سے شریعت محمدی کے مطابق وراثت کیسے تقسیم ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے سب سے پہلے اس کے کفن دفن کا خرچہ کیا جائے گا، پھر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے پھر اگر مرحوم نے وصیت کی ہے تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے اس کے بعد باقی مال منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح ہوگی۔

مرحوم جان محمد   ملکیت 1 روپیہ

وارث   پائیاں : آنے

بیوی   2: 00

بیٹی   8: 00

5 پوتے (ہر ایک کو ایک آنہ)   5: 00

دو پوتیاں مشترکہ   01: 00

حدیث مبارکہ میں ہے : ((الحقوا الفرائض بأهلها فما بقي فلأولى رجل ذكر)) صحيح البخاري كتاب الفرائض باب ميراث ابن الابن اذا لم يكن ابن رقم الحديث: ٦٧٣٥- صحيح مسلم كتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باهلها رقم: ٤١٤١.

جدید اعشاری فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت100

بیوی8/1/12.5

بیٹی2/1/50

5پوتے عصبہ31.25 فی کس6.25

2پوتیاں عصبہ6.25 فی کس3.125

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر568

محدث فتویٰ